سلسلہ دروسِ قرآن

پارہ
21

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:21

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش:ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

فہرست عنوانات 1

خلاصہ پارہ اکیس 3

اکیسویں پارے کا پیغام 4

نماز کی برکات، لقمان کی نصیحتیں اور غزوۂ خندق کی نصرتِ الٰہی 4

نماز: بے حیائی سے روکنے کی کسوٹی 4

نبی امی ﷺ: اللہ کی حکمتِ پنہاں 4

رزق کا اصل مالک اللہ ہے 5

سورۃ الروم: قرآن کی پیشگوئی سچ ہوئی 5

فطرت کا دین: اسلام 6

اللہ کی قدرت کی نشانیاں 6

لقمان حکیم کی نصیحتیں 7

اللہ کے کلمات کی لامحدودیت	8
سورۃ السجدہ: رات کو اٹھنے والے مومنین	8
سورۃ الاحزاب: غزوۂ خندق اور نصرتِ الٰہی	9
اسوۂ حسنہ: زندگی کا مکمل نمونہ	9
ازواجِ نبی ﷺ: امہات المومنین	10

خلاصہ پارہ اکیس

اکیسویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ نماز کا اثر کردار میں نظر آنا چاہیے، رسول اللہ ﷺ کا نبی امی ہونا قرآن کی صداقت کی ایک دلیل ہے، رزق کا مالک اللہ ہے اس لیے غم نہ کریں، حضرت لقمان کی نو نصیحتیں مکمل تربیتی نصاب ہیں، غزوۂ خندق میں نصرتِ الٰہی بتاتی ہے کہ مشکل ترین حالات میں بھی اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اسوۂ حسنہ یعنی رسول اللہ ﷺ کی پیروی ہی ہر مسلمان کی کامیابی کا راز ہے۔

اکیسویں پارے کا پیغام

نماز کی برکات، لقمان کی نصیحتیں اور غزوۂ خندق کی نصرتِ الٰہی

نماز: بے حیائی سے روکنے کی کسوٹی

اکیسویں پارے کا آغاز تلاوتِ قرآن اور اقامتِ صلوٰۃ کے حکم سے ہوتا ہے اور نماز کا ایک عظیم فائدہ بیان ہوا:

﴿اِنَّ الصَّلَاۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ﴾ (العنکبوت:45)

یعنی نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ یہ معیار ہر مسلمان کے لیے اپنی نماز کی مقبولیت جانچنے کی کسوٹی ہے کہ اگر نماز پڑھنے کے باوجود گناہوں میں کمی نہ آئے تو اپنی نماز کی کیفیت کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

نبی امی ﷺ: اللہ کی حکمتِ پنہاں

رسول اللہ ﷺ کی ایک خاص صفت بیان ہوئی کہ آپ "نبی امی" تھے، رسمی طور پر لکھنا پڑھنا نہیں سیکھا تھا اور اس میں اللہ کی عظیم حکمت تھی:

﴿وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتَابٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ﴾ (العنکبوت:48)

یعنی آپ نزولِ قرآن سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ لکھتے تھے ورنہ باطل پرست شک میں مبتلا ہوتے کہ شاید پچھلی کتابوں سے اخذ کیا ہے۔ آج بھی قرآن کا یہ اعجاز ہے کہ ایک اَن پڑھ انسان کی زبان سے ایسا کلام نکلا جس کا مقابلہ دنیا کے بڑے بڑے ادیب اور دانشور نہیں کر سکے۔

رزق کا اصل مالک اللہ ہے

آیت 59 میں فرمایا:

﴿وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ﴾ (العنکبوت:60)

یعنی کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق ساتھ نہیں اٹھائے پھرتے، اللہ ہی انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی۔ اسباب اختیار کرنا ضروری ہے مگر رازقِ حقیقی صرف اللہ کی ذات ہے۔ آیت 62 میں مزید فرمایا کہ رزق کی کشادگی کو اپنے لیے فضیلت کا معیار نہ سمجھو کیونکہ اللہ جسے چاہے رزق وسیع کرتا اور جسے چاہے تنگ فرماتا ہے۔

سورۃ الروم: قرآن کی پیشگوئی سچ ہوئی

سورۃ الروم میں قرآن کی حقانیت کی ایک قطعی دلیل بیان ہوئی۔ جب مشرک فارسیوں نے اہلِ کتاب رومیوں کو شکست دی تو مشرکینِ مکہ نے خوشیاں منائیں۔ قرآن نے پیشگوئی فرمائی:

﴿غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَہُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِہِمْ سَیَغْلِبُوْنَ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ﴾) الروم:2-4 (

یعنی رومی قریب کی زمین میں مغلوب ہو گئے اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد چند سالوں میں غالب آ جائیں گے۔ چنانچہ ٹھیک ساتویں سال رومیوں نے فارسیوں کو شکست دی اور قرآن کی پیشگوئی حرف بحرف سچ ثابت ہوئی۔

فطرت کا دین: اسلام

آگے چل کر فرمایا:

﴿فَاَقِمْ وَجْہَکَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَالنَّاسَ عَلَیْہَا﴾) الروم: 30 (

یعنی باطل ادیان سے کنارہ کش ہو کر اپنے آپ کو اس دینِ فطرت پر قائم رکھو جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا کیا۔ اسلام انسانی فطرت کا دین ہے، اس لیے جو اس سے دور جاتا ہے وہ اپنی فطرت کے خلاف جنگ کرتا ہے۔

اللہ کی قدرت کی نشانیاں

آیت 21 میں اللہ کی چند نشانیاں بیان ہوئیں کہ اسی جنس سے ازواج بنائے تاکہ سکون ملے، زوجین میں محبت اور ہمدردی رکھی، زمین و آسمان کی تخلیق، بولیوں اور رنگوں کا

تنوع، رات کو نیند اور دن کو تلاشِ معاش کا نظام۔ یہ سب نشانیاں اہلِ عقل کے لیے توحید کی دلیل ہیں۔ پھر فرمایا کہ بر و بحر میں فساد انسانوں کے اپنے کرتوتوں کا نتیجہ ہے:

﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ﴾ (الروم:41)

لقمان حکیم کی نصیحتیں

آیت 12 میں اللہ نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی اور فرمایا:

﴿وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ﴾ (لقمان:12)

یعنی ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی کہ اللہ کا شکر ادا کرو اور جو شکر کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کو ہے۔ پھر لقمان کی اپنے بیٹے کو نو نصیحتیں بیان ہوئیں: شرک سے اجتناب، اللہ اور والدین کا شکر، والدین کے ساتھ نیک سلوک، شرک میں والدین کی اطاعت نہ کرنا مگر دنیاوی معاملات میں احترام، نماز کی پابندی، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، تکبر سے اجتناب اور عاجزی سے چلنا:

﴿وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ﴾ (لقمان:18)

یعنی لوگوں سے اپنا رخ نہ پھیرو اور زمین پر اترا کر نہ چلو، اللہ کسی متکبر اور شیخی خور کو پسند نہیں فرماتا۔

اللہ کے کلمات کی لامحدودیت

آیت 27 میں فرمایا:

﴿وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ﴾ (لقمان: 27)

یعنی اگر زمین کے سارے درخت قلم بن جائیں اور سات سمندر روشنائی بن جائیں تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں۔ یہ آیت اللہ کے علم اور صفات کی لامحدودیت کا سب سے خوبصورت بیان ہے۔

سورۃ السجدہ: رات کو اٹھنے والے مومنین

آیت 15 میں سچے مومنوں کی علامت بیان ہوئی:

﴿تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا﴾ (السجدہ: 16)

یعنی ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں اور اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ پکارتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ مومن اور فاسق برابر نہیں ہو سکتے۔ اہلِ ایمان کے لیے جنت اور فاسقوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ آیت 24 میں فرمایا:

﴿وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا﴾ (السجدہ: 24)

یعنی جن لوگوں نے صبر کو اپنا شیوہ بنایا انہیں امامت کے منصب پر فائز کر دیا۔

سورۃ الاحزاب: غزوۂ خندق اور نصرتِ الٰہی

سورۃ الاحزاب میں غزوۂ خندق کا واقعہ بیان ہوا جب کفار، مشرکین اور منافقین کی اجتماعی یلغار ہوئی، مسلمانوں کی آنکھیں پتھرا گئیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے۔ منافقوں نے کہا کہ اللہ اور رسول کا وعدہ محض دھوکہ تھا۔ مگر اللہ نے طوفانی آندھی بھیجی، کفار کے خیمے اکھڑ گئے، دیگیں الٹ گئیں اور جانور بھاگ نکلے:

﴿فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا﴾ (الاحزاب:9)

یعنی ہم نے ان پر ایک آندھی اور ایسے لشکر بھیجے جنہیں تم نے نہیں دیکھا۔ ایک ماہ کے محاصرے کے بعد مسلمانوں کی تین نمازیں قضا ہوئیں مگر بالآخر کفار ناکام لوٹے۔ یہ واقعہ ہر مسلمان کو یاد دلاتا ہے کہ سخت ترین حالات میں بھی اللہ کی نصرت پر یقین رکھنا ہی ایمان کی اصل پہچان ہے۔

اسوۂ حسنہ: زندگی کا مکمل نمونہ

آیت 21 میں ہر مومن کے لیے ایک جامع ضابطہ بیان ہوا:

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب:21)

یعنی بے شک تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی پیروی بہترین نمونہ ہے۔ یہ آیت بتاتی

ہے کہ زندگی کے ہر شعبے میں رسول اللہ ﷺ کی سنت ہی مکمل رہنمائی ہے اور اسوۂ حسنہ سے انحراف دونوں جہانوں میں نقصان کا سبب ہے۔

ازواجِ نبی ﷺ: امہات المومنین

آیت 6 میں فرمایا کہ نبی ﷺ مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں اور آپ کی بیویاں مومنوں کی روحانی مائیں ہیں۔ آیت 28 سے امہات المومنین سے خطاب ہے جو ان کی خصوصی عظمت اور مسؤلیت کا اعلان ہے۔


سرکاری سیرت مقابلہ میں شرکت کے لیے
سیرت مقالہ نگاری کورس
06 مارچ
بعد تراویح
رات 10:30 تا 12:00
کورس میں کیا سیکھیں گے؟
قومی "مقابلہ سیرت کتب" کیا ہے؟
سیرت مقابلہ میں شرکت کیوں کریں؟
سیرت مقابلہ میں کیا کیا شامل ہے؟
سیرت مقابلہ کے لیے کتاب کا مختصر منصوبہ
سیرت مقابلہ کے لیے متوسط منصوبہ
سیرت مقابلہ کے لیے مفصل منصوبہ
سیرت مقابلہ کے آسان منصوبے
سیرت مقابلہ کے محنت و مشقت والے منصوبے
بالکل جدا نوعیت کے بالکل نئے منصوبے
خواتین مقابلے کی کس کیٹیگری میں حصہ لیں؟
سیرت کے لیے اے آئی کا استعمال اچھا یا برا؟
AI / ChatGPT سے منصوبہ کیسے بنوائیں؟
AI / ChatGPT سے مکمل کام کیسے کروائیں؟
AI / ChatGPT کے کام کو معتبر کیسے بنائیں؟
کلاس آن لائن زوم پر
ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ بھی
داخلہ کی آخری تاریخ: 05 مارچ
رجسٹریشن فیس صرف 500 روپے
داخلہ کے لیے "سیرت" لکھ کر واٹس اپ کریں
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی
Hadi Research Institute, International
+92 312 6392663

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں

مدرس



استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے